انمول موتی

جو ماں باپ کی دل سے خدمت کرے گا
خدا بھی اُسی سے محبت کرے گا

جو دن رات پڑھنے میں محنت کرے گا
وہی بن کے افسر حکومت کرے گا

غریبوں کی جو بھی حمایت کرے گا
خدا اس کی ہر پل حفاظت کرے گا

یقیناً خدا اس پہ رحمت کرے گا
جو ہمسائے سے اپنے اُلفت کرے گا

زمانہ بٹھائے گا پلکوں پہ اپنی
صداقت کی جو بھی وکالت کرے گا

ہمالہ کے جیسا ہی کردار ہوگا
جو علم و عمل سے محبت کرے گا

کہیں چین اس کو میسر نہ ہوگا
جو بھائی، بہن سے بغاوت کرے گا

وہی سرخرو ہوگا عالم میں اک دن
جو اپنی زباں کی حفاظت کرے گا

یہ انمول موتی ہے اطہرؔ سنبھالو
زمانے میں روشن حقیقت کرے گا

اطہر رحمانی
محلّہ قاضی پورہ، گلاچین مسجد، بہرائچ (یوپی)

تعلیم

تعلیم ہمیں ماں باپ کی عظمت ہے بتاتی
تعلیم ہمیں ہر شخص کی عزت ہے سکھاتی

تعلیم ہی انسان کو انساں ہے بناتی
تعلیم ہی دل سے نفرت ہے مٹاتی

تعلیم کے اعجاز سے جو انکار کرے گا
اک وقت وہ خود اپنے ہی سائے سے ڈرے گا

تعلیم ہی دنیا میں ہے عزت کا سہارا
اس کی ہی محبت سے ہے دنیا کا گزارا

تعلیم صحیح راہ پہ چلنا ہے سکھاتی
گر فکر ہو منفی تو رُک کر ہے بتاتی

تعلیم کے میدان میں جب کود پڑوگے
تب جا کے کہیں اس کی محبت کو پڑھوگے

تعلیم نہیں ہوگی تو بہاریں نہیں ہوں گی
انسان کو تہذیب کی قدریں نہیں ہوں گی

تعلیم نے ہی وقت کا ہمیں سردار بنایا
دنیا پہ حکومت کا ہمیں احساس دلایا

تعلیم کسی فرد کی نہ مذہب کی رہی ہے
یہ ہر دور میں ہر فرد کی پہچان رہی ہے

تعلیم ہی ضیائی خزانہ ہے تمہارا
گر پاس نہ ہو تو بکھرتا ہے گھرانا

فیضان حسن ضیائی
محلّہ بارہ دری، سہسرام، ضلع روہتاس (بہار)